منشور محمدی

منشور محمدی الٰہی | شایع ہوز ماہ تا ماہی | انجیل و زبور پر ہودایم | صد بار مفخر و مباہی
فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خطابت منشور محمدی | توریت و ہم انجیل برافتاد تجیل | چون گشت علم رایت منشور محمدی

نمبر ۲۴ | مورخہ ۲۵ شعبان روز سہ شنبہ ۹۴ سنہ ہجری مطابق ۴ ستمبر سنہ ۱۶ | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت مع محصول ڈاک ۵ قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہہ ہی کہ اپنا نام مبارک و نام شہر و محلہ و مضامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آوے گی فقط جن صاحبونکو زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا بکٹ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری روانہ فرماوین ورنہ صورت ترسیل مکٹ فی روپیہ نصف آنہ کی ثلث افزود مرحمت فرماوین

غزل

جبکہ اوصاف قد عالی رقم ہو جائیگا | شاخ طوبیٰ وصف مین اپنا قلم ہو جائیگا
وصف ابر رحمت حق مین ہمان اسنا خیال | منکرونکے جانکو تیغ دودم ہو جائیگا
فرقت احمد مین روئے سے یہہ ہوتی ہی امید | باعث رحمت یہہ دنیا چشم نم ہو جائیگا
لاؤ ایمان آپ پر دلسے دگر نہ منکرو | منہدم تثلیث کا بیت الصنم ہو جائیگا
عارض گلگون حضرت کی ہی مدحت جسمین | صفحہ قرطاس گلزار ارم ہو جائیگا
دیکھو اخلاص سے ابر وے احمد کا بیان | آپکے شیدا کو محراب حرم ہو جائیگا
بخشوانیگے لب معجز نما سے روز حشر | شافع محشر خدا کا جب کرم ہو جائیگا

وصف اعجاز نبی مین منکرو نکو دونگا | یہہ کلام نعت برہان اتم ہو جائیگا
ہیچ و تاب کاکل احمد کی کرتا ہون ثنا | اجعل خوبان کا سر خجلت سے خم ہو جائیگا
نعت کے ہوتے ہین مضمون غیب سے اب منکشف | انکشاف اس دلکا رشک جام جم ہو جائیگا
گور مین جب ہوگا مسلم آپکا دیدار پاک | دور یہ فرقت کا جب رنج و الم ہو جائیگا

غزل دیگر

حبیب خالق یکتا سی جس بندیکو الفت ہو | خدائی اُسکے ہو مداح خدا کی یہہ رحمت ہو
محب اہل بیت مصطفے پہ رحمت حق ہو | جسے الفت ہو نبی سے خدا کی اُسپہ رحمت ہو
ستارہ بخت کا چمکے مرا جون نیر اکبر | مری قسمت مین گر حضرت کی دونکی زیارت ہو

یہ روپ مین سے جاری کو بدلدے۔ سال گذشتہ تک ترکی
بیمار تھا مگر اسکو حکیم علی الاطلاق نے ایسی دوا دی شجاعت و
تدبیر دی کہ اسنے غسل صحت کرکے ایک بڑے پہلوان یورپ سے
کو بلی اور دوسری پیشی ماری اب وہ پہلوان زخمون اور چرکون
کے جلن اور درد سے بیمار ہوگیا ہی جسکی صحت کے لئے انگلینڈ
و فرانس بیچارہ چاہتے ہین کہ اب کوئی دوا اوسکو اثر
دیتی نہین ہرچند ہوسکے نزدیک کے حکیل بیمار پاہتے ہین
کہ جلد علاج ہو مگر بیماری بڑہتی جاتی ہی۔ اگر تمام علاجون سے
پہلے اوسکے دماغ کا علاج ہو تو بہتر ہی کہ وہ ہر ایک اپنے
ہر اوقت وہم مرتبت کو ناتوان اور بیمار سمجھتا ہی پھر اسکے
قلب کا علاج کرنا چاہیے کہ جسے بڑے بڑے مسئلون مین سے
جسمین سید قسطنطنیہ نکل جانے کی ہوتی ہی صاف جاتا ہی
شاید اسکے خوف اور ہول کا شکوہ ہی پھر اوسکے اعضاء
رئیسہ جانکے عامل ہوتا ہی کہ سب کے سب متضاد و
مخالف یکدیگر ہین فقط جو یہ دو کار مساعی تھے ۲ جلد

سزائی مجوزہ

کارسپانڈنٹ صاحب کلکتہ سے تحریر فرماتے ہین کہ
تین بنگالی بڑے بازار مین ایک اخبار دیکھتے تھے اس اثنا
مین مسلمانون کا گذر ادہر سے ہوا مسلمانون نے ادنے روم
کا حال پوچھا بجواب اوسکے بنگالیون نے کہا کہ روس نے
قسطنطنیہ لیلیا اور شاہ روم مقید ہوے (حالانکہ اوس اخبار
مین فتح روم لکھی تھی) مسلمانون نے دروغ گوئی بنگالیون
پر خوب مارنا شروع کیا جب پولس کو اطلاع ہوی حاضر ہوے
معزوبون کو گرفتار کیا دوسرے دن مقدمہ باجلاس مجسٹریٹ
پیش ہوا اور وہی اخبار جو بنگالی دیکھتے تھے طلب ہوا صاحب
مجسٹریٹ کو یہہ ثابت ہوگیا کہ بنگالیون نے جھوٹی خبر اپنی طرف سے
بیان کی کہ جسسے اشتعال طبع مسلمانون کو ہوا اس جرم مین
ایک ایک ہزار روپیہ بنگالیون پر جرمانہ عدالت نے کیا اور
مسلمان بری ہوے اور صاحب مجسٹریٹ نے بنگالیون سے
یہہ فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ روس روم کو فتح کرکے یہان
آجاوے اور تمام جگہ ہونکی حکومت ہوجاوے فقط عدہ الاخبار

اسپیران نیکوپولس کی رہائی

ہست علی رشنگ نام کا اخبار نویس جو سوئس مقیم دارالتخت
ہمبرگ کے حوالہ سے یہہ تار برقی مشہور کرتا ہی کہ دو ہزار جو سو
ترک جو نیکوپولس مین مقید ہوگئے تھے اپنے نگہبان روسیون
کو زخمی کرکے جانب رستچوک چلے گئے فقط منہ

ترکون کی علوہمتی

اخبار اسکاٹس کا نامہ نگار رقمطراز ہی کہ روسیون کو
مناسب ہے کہ ترکون سے انسانیت کی تعلیم لین اسلئے کہ جنگ
قفقاز مین جو ترکی توپخانہ مین اپنے تئین پوشیدہ کئے ہوے
تھے گرفتار ہوے بوقت معائنہ کے انہون نے بیان کیا
کہ اہل بلغاریہ مین (ہرچند ترکون نے بلغاریون کی زیادتی
کو بخوبی سماعت کیا تھا تسپر بھی از راہ مراحم اسلامیہ ترکون
نے چھوڑ دیا) اور کہا کہ جدہر جی چاہے چلے جاؤ۔ فی الواقع
انصاف اونکو چاہیے کہ ترکون سے جنسیت سیکھین فقط

قسطنطنیہ ایک کارسپانڈنٹ لکھتا ہی

تین ہفتہ ہوے کہ اس شہر مین گروہ کے گروہ ایسے لوگون کے دیکھائی دیتے جنکی صورت و وضع نہایت خوفناک تھی اونکا کہال کا رنگ برنگ اور اونکا جسم نیزہ و بکتر و ہتیار دن سے ایسا جڑا ہوا ہی کہ لباس اونکا معلوم ہوتا ہی زبان اونکی کوئی نہین سمجہتا بعد دریافت کے معلوم ہوا کہ یہہ لوگ کوہستان آبدن سے جہاد کی خبر سنکر خاص سلطان روم کی خدمت گزاری کے لئے آئے ہین اور اس شہر سے ہوکر جب اس طرف کو چلے ہین تو اثنا راہ مین جو اُنہون نے کہرون کی چھینا جھپٹی مین کہین کہین ان لوگون نے اونکو گوشمالی بھی کی تھی اب سلطان نے اونکی جہادی نزاع پر یہان تعین فرمایا ہی کہ قریب قلعہ ادی ہی اور ان مین سے چار پانچ ہزار مرتب ہوکر میدان جنگ مین بھیجدی گئین اور سلطان نے خود اونکو ہمراہ لیکر جنگ کی ہین اور شیخ الاسلام نے وقت روانگی دعاے برکت دی فقط

اسٹریا کا اعلان جنگ

سلطنت اسٹریا و ہنگری نے اشتہار جنگ روسیون کے مقابلہ و مدافعت ترکون کی حمایت کا دیدیا اور ارادہ ہی کہ اپنی فوج کو بوسنیا کی طرف روانہ کرے فقط

یورپی عقل سے باہر

یہہ امر قابل تعریف کے ہی بلکہ ایسے عجیب لوگون کو ابھی سے عجائب خانہ مین رکھنا چاہئے خلاصہ یہہ ہے کہ روس اور سلطان روم مین جنگ قرار ہونے والی ہی فقط

روسیون کی ناکامیابی

سولینا پر روسیون نے حملہ کیا تھا مگر ناکامیاب رہے۔ لوتزہ سے روسی نکالے گئے اور ترکون کا وہان قبضہ ہوگیا بنی صغرا سے روسی ہٹ گئے اور اونے مقام مذکور چھین لیا گیا پلینوا ترکون نے پھر ایک مہینے خونریزی کے بعد روسیون سے لیا رسچک روسی کئی بار ہتا دئے گئے بیکلی احمد مین روسی تھی ترکون نے گولون سے اوسکو جلا دیا اور روسی نقصان عظیم اوٹھا کر وہان سے بھاگ گئے قلعہ تاجسو سے ترکون نے روسیون کو بھگا دیا زیون بھی ترکون نے روسیون سے چھین لیا کارا کاسیا بھی ترکون نے پھر ایک سخت لڑائی کے روسیون سے لیا سیمبا غرگھائی ترکون نے روسیون سے چھین لی کامینک کا قبضہ ترکون نے پھر لیا مقام سیلوی کو بھی ترک اپنے قبضہ مین لے آئے کوہ بالکن کے کل جزیرے مقام روسیون نے چھوڑ دئے لوونز سے بھی روسی شکست کھا کر بھاگ گئے بہت گئے کارس خالی کر کے روسی بھاگ گئے الشچرو کو بھی ترکون نے روسیون سے فتح کر لیا طلندی الشچرو سے بھی کوسات میل کے بعد روسی ہٹا دئے گئے۔ مسیڈرہ سے بھی روسی بھگا دئے گئے سارکانک سے بھی روسیون کو ترکون نے نکالدیا کاوس کے جنوبی حصہ سے بھی روسیون کا خراج ہوگیا کر کیا میہ بھی روسیون سے خالی ہوگیا۔ قلعہ تاکماسن سے بھی

ترکون نے روسیون کو نکالدیا علاوہ برین اور بھی بہت
سے مقامون سے روسیون کو ترکون نے ہٹادیا اور روسے
بکثرت ان مقامون کی لڑائیون مین ضایع ہوے ترکون
کا روسیون کے نسبت بہت ہی کم نقصان ہوا

اخراجات جنگ حساب کیا گیا ہی کہ روس کو
دس لاکھ روپیہ فی ہفتہ جنگ مین خرچ کرنا پرتا ہی۔ اس حساب سے
قریب نصف کروڑ روپیہ ماہوار کے روس کا خرچ جنگ ہوتا ہی
(خدا کرے) اگر روس نے اس جنگ مین فتح پائی تو ترکی پہ اخراجات
جنگ ہرگز ادا نہ کرسکیگا (خدا کرے) اگر روس نے شکست پائی تو
وہ اس قدر زیربار ہوجاویگا کہ صرف قرضداری کی وجہ سے برباد
ہوجاویگا دیکھئے انجام کیا ہوتا ہی فقط انجمن پنجاب

چندہ روم

جناب مولانا میرزا موحد صاحب بلندہری نے ۵ اگست
۱۸۷۷ء کو ایک قلعہ ہندوی معتادی ایک ہزار روپیہ جناب
دولت مآب حسین حبیب افندی جنرل روم مقیم بمبئی کے نام روانہ
کی ہی جب رسید وان سے مبلغ مذکور آویگی وہی درج اخبار کیجاویگی
میرزا صاحب ممدوح ابھی اور روپیہ بھی بطور چندہ کے جمع کررہے
ہین خدا صاحب میرزا صاحب کو اسکا اجر عظیم بخشے آمین۔ کارپرداز

تار برقیات

لندن ۲۰ اگست درویش پاشا نے اطلاع دی ہی کہ
مقام دجیانگورین روسی فوجکے بائین بازو سے مین نے ایک مورچہ کو
فتح کرلیا۔ روسیہ کے ایک سرکاری مراسلہ سے ظاہر ہوا کہ ۱۹ جولائی کو
دہ شکاین روسیون کی طرف سے ۱۲ افسر اور ۴۰۰ سپاہی قتل ہوے تمام

مطبع بحر الاسلام بنگلورین کارپردازان مطبع کے اہتمام سے چھپا

رات اور اتوار کی دوپہر تک لگاتار جنگ ہورہی تھی روسی اپنے
مقام پر جمے ہوے تھے۔ بلگریین فوج روسیہ کو لشکری امداد اپنے
کے لئے گورنمنٹ سرویہ مستعد ہوی ہی چنانچہ رمنشون کے واسطے
مقرر ہوچکے ہین ترکی کے ساتھ جنگ شروع کرنیسے پیشتر کونسل
مین اسکیلئے ایک جلسہ منعقد ہوگا **لنڈن** ۲۸ اگست کل
پرلیمنٹ مین مسٹر سمتھ فرد مارتہ کوٹ نے اپنی تقریر مین ایسا بیان کیا کہ
انگلستان طریقہ صلح پر قایم ہی لیکن اسکے فواید کی نگرانی کیواسطے
اگر ضرورت درپیش ہو تو اسکا لشکر حسب اقتضای وقت بڑہایا جاویگا
صاحبان انگلستان جنگ ختم ہونیکے واسطے تا ممکن ہر ممکن ضایع دوستانہ
کے جنگ سے علیحدہ رہینگے **لنڈن** ۳۱ اگست درنیچہ سلطان
باشا کے پاس سے ایک تار بری کو ایف مین لکھا ہی کہ روس کے قیاس سے
باشا موصوف کا مورچہ ۱۵۰ قدم کے فاصلہ پر ہی ترکیون نے مقام
روس کو تین طرف سے محاصرہ کرلیا ہی اور گیارہ توپخانہ سے
روسیون کے قلعہ کو کھلا ہوا ہی۔ سلیمان پاشا اپنے محاصرہ کو پورا کرنے
کی کوشش مین مصروف ہین۔ فوج روما یہ کا حصہ نکوپلی کی مغربی جانب
روانہ ہوا ہی کہ عثمان پاشا کے عقب سے
جو پلیونہ مین جنگ شروع کیہوے۔ روس کے سرکاری مراسلات
مین تصدیق اسبات کی ہوی ہی کہ کل تار برقی غیر سرکاری مراسلات
روسی سے واضح ہوا کہ احمد مختار پاشا نے کوکدار مین روسی
مقامات پر محاصرہ کرلینے کا ارادہ کیا اور جب اسمین کامیاب
نہوے تو کزل تپ کو فتح کرلیا۔ احمد مختار پاشا اطلاع دیتے
ہین کہ انہون نے کزل تپ مین ۱۰۶۴ روسیون کے نعشین
گاڑین ہین فقط

شمس الاخبار مدراس

ساکن اس عامی کا بس شہر مدینہ ہو
دین رہنما ہو صبا ہو وہان ہی پیغمبری رحلت ہو

امتون مین ہو شفاعت مصطفے بارب
عمل میزان مین جب تلینگے تبھی قیامت ہو

وہی ہو تا مشرف ہی مدینہ ہو مکہ سے
کہ بس اوپر خداوندا تری فضل و عنایت ہو

حقیقت کیا ہی والا اور ساکن ہے جیسو کی
بھلا جب خضر کو اوس دی کی دریا نیکی غربت ہو

نکیون تبہ معظم ہو مرے سرور کا ای یارو
دعا آدم کی جب مقبول حضرت کے بدولت ہو

مرا تیری ای سحاق بس لایق یہی اب ہے
کہ گر لکھنا ہو کچہ مضمون تو بس مضمون وحدت ہو

قبول اسلام

مسلمان لطیف عمیم جناب محمد شریف صاحب سلامت

پس از تسلیم ملتمس ہون کہ مسمی بھوانی پرشاد قوم برہمن ساکن جگدیس پور ضلع سلطان پور متعلقہ ملک اودہ حقیت دین محمدی بخلوص دلی دریافت کرکے بتاریخ ہفتم ماہ شعبان ۱۳۲۹ھ ہجری بروز جمعہ مبارک جامع مسجد شاہجہانپور خاص مین اگر بیان کیا کہ مین مسلمان ہونیکو آیا ہون چنانچہ مولوی تفضل حسین صاحب سے کلمہ شریف وغیرہ پڑہکر شریک نماز جمعہ ہوا اور نام نامبردہ کا عبدالمجید رکہا گیا فقط عبدالمجید محررہ کوتی افیون شاہجہانپور

تحریف انجیل و توریت

ثبوت تحریف تورات و انجیل کا اعجاز عیسوی و استفسار وغیرہ مین اظہر من الشمس ہے جسکا جواب پادری لوگ سوائے اسکے کچہ نہین دیتے۔ مشت نمونہ از خروارے بندہ بھی چند سطور معرض تحریر مین لاتا ہی۔ حق جو منصف مزاج کو سوچنا چاہیے کہ انجیل وغیرہ مین کیسی تحریف ہوی ہی اور ہوتی جاتی ہی۔ پہلی دلیل۔ کتاب اشعیاہ کی باب ۲۴ ورس ۵ مین لکہا ہی کہ یہودیون نے حکم شریعت سے تجاوز کی اور بہت سے احکام تورات کے بدلڈالے تھے۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ یہود نے بعد وفات حضرت موسی کے پیشتر زمانہ حضرت اشعیاہ سے تحریف و تبدیل کلام الہی مین شروع کردی تہی دوسری دلیل۔ کتاب یرمیاہ کے باب ۲۳ ورس ۳۰ و ۳۱ مین ہی نسخہ ۱۸۲۹ء اینک من مخالف آن پیغمبرانم کہ ہریک از ہمسایہ خود کلمات مرا می دزدند ۳۱۔ اینک من مخالف آن پیغمبرانم کہ زبان خود را دراز می کنند۔ و می گویند کہ او گفتہ است پھر اوسی باب کے ورس ۳۶ مین یون ہی۔ کلمات خداوند حی خداوند افواج خدای ما را تغیر نمودند۔ انتہی۔ دیکھو یہ بعینہ وہی مضمون ہی کہ جسکی قرآن شریف مین خبر موجود ہی۔ کہ اہلکتاب خدا کی باتون کو چھپاتے ہین اور اپنی بنائی ہوئی باتون کو کہتے ہین کہ خدا نے کہا ہی۔ تیسری دلیل۔ انجیل متی کی ۱۵ باب آیت ۳ مین حضرت عیسیٰؑ فرماتے ہین نسخہ عربیہ ۱۸۱۱ء ابطلتم کلام اللہ لاجل سنتکم یعنے ای موسائی مذہب کے علما تمنے خراب کردیا خدا کے کلام واسطے رونق دینے اپنی طریقون کے اس سے معلوم ہوا کہ یہود کو واسطے رواج دینے اپنے رسومات کے کلام الہی کے بدلڈالنے کی عادت تھی۔ چوتھی دلیل پطرس کے خط دوم باب ۲ مین لکہا ہی نسخہ ۱۸۱۶ء درشما اشخاص پیدا خواہند شد کہ رہہای خفیہ را در دین داخل خواہند کرد انتہی۔ ظاہر ہی کہ داخل کرنا راہ خفیہ کا دین مین صرف زبانی تعلیم سے نہین ہوسکتا بلکہ ضرور ہی کہ دینی کتاب مین وہ راہین درج کی جاوین۔ پانچوین دلیل

پولوس کے خط دیوتہ تلاطیہ کے باب اول ورس ۶ مین لکھا ہی
بعضے تم مین ایسے شخص ہین جو مسیح کی انجیل کو اولٹ دینے
چاہتے ہین - دیکھو عبارت مذکورہ بالا سے بخوبی تصدیق
قرآن کی اس مضمون کی ہوتی ہی کہ یہود اور عیسائی خدا کے
کلام کو اصل وضع سے بدلا دیتے ہین - ۲ چھٹی دلیل
اربانوس صاحب کلیسائی روم قدیم نے جس بیبل کو ۱۵۲۵ء
مین عربی اور لاطینی مین بہت سے علما مسیحی حقانی زباندان
جمع کرکے لکھوایا اوسپر اوسنے ایک مقدمہ بھی بیبل کی
صفت مین اس مضمون کا لکھا ہی کہ تمام کتب بیبل مین کیا
عہد قدیم کیا عہد جدید کچھ کچھ غلطیان اور نقصان اور تغیر عبارات
کا بخلاف قاعدہ صرف نحو کے بسبب سہو کاتبان اور کم محنتی
مترجمون کے واقع ہوا ہی اور روح القدس نے بھی نہ چاہا
کہ کلام الٰہی کو بندون کے مقرر کئی ہوی نحوی قاعدون کو
مقید رکھے اسواسطے مذکر کے بدلے مونث اور مفرد کے بدلے
جمع اور جمع کے بدلے تثنیہ وغیرہ اختلافات واقع ہوے
ہین - غور کرنیکی جاے ہی کہ جس حالت مین حمایت کرنے والا
بیبل کا اس قسم کے غلطیان اور تغیر و تبدل کا اقرار کرتا ہی
تو پھر وقوع غلطی اور تحریف کتب بیبل مین کس عاقل کو جاے
شک ہی - اور یہہ جو لکھا ہی کہ یَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ
ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ یعنے خود کلام غلط
لکھتے ہین اور اسکی نسبت خدا کی طرف کرتے ہین -
ساتوین دلیل - بہت جگہہ مین نے دیکھا ہی کہ عیسایون
نے باعث اپنے مذہب اور بغرض حمایت اپنی کتابون

کی بیبل کے نسخون مین قصداً تغیر و تبدل کیا ہی اور یہہ رسم اب
تک ان لوگون مین جاری ہی - اگر مفصل اس دعوی کو ثابت
کیا جاوے تو کم از کم ایک دفتر چاہیے - لیکن بطور نمونہ چند مثال
لکھتا ہون - اول کتاب یوشع کی کی نسخہ ۱۸۱۱ء مین یہ عبارت
تھی مِن مِصرَ دَعوتُ اَولَادَہُ جب یہہ عبارت
مخالف تطبیق صاحب انجیل کی تھی اسلئے نسخہ ۱۸۳۹ء والے
نے بجای اوسکے یہہ عبارت لکھدی (و فرزند خود را از
مصر طلبیدم) اس غرض سے کہ ربط تطبیق صاحب انجیل کی
عبارت مین پیدا ہوجاوے حالانکہ اسکی پچھلی عبارت
صریحاً جھٹلانے والی اس تغیر کی ہی - دویم صلیب کے
قصہ مین جبکہ انجیل متی و مرقس مین مصلوب ہونا دو چور کا
اور گالی دینا اون کا حضرت عیسی کو لکھا تھا - اور انجیل لوقا
مین ایک چور کا گالی دینا اور دوسرے کا اسکو منع کرنا لکھا
تھا - اسلئے نسخہ ۱۸۳۹ء والے نے دونون انجیلون مین تحریف
کو کام فرماکر تثنیہ کے بدلے مفرد لکھدیا - پس ورس ۴۴
انجیل متی مین لکھا کہ ایک چور جو اسکے ساتھ صلیب پر کھینچا
گیا تھا اسکو ملامت کرتا تھا - اور ورس ۳۲ انجیل مرقس مین
لکھا ہی - اور وہ چور جو اوسکے ساتھ صلیب پر کھینچا گیا تھا اسکو
ملامت کرتا تھا - اس جگہہ بدلدینا مفرد کا بدلے تثنیہ کے
محض رفع تناقض کی جہت سے ہوا ہی - نہ سہو سے فقط

جناب محمد شریف صاحب سلامت
بعد سلام مسنون انکہ - مین نے آج پھر نور افشان کو دیکھا
نوح علیہ السلام اور دیگر انبیا کی مناجات مین اعتراض کیا کہ

اگر یہ بی گنہگار نہین تے تو کیون مناجات مین کہا کہ ای خداوند ہمارے ظاہر و باطن کے گناہ معاف کر اسکا جواب مناہی دینا کافی ہی کہ جو غلام اپنے گناہ کا خواہ ایسا ہو کہ گناہ کہا ہی یا ایسا ہو کہ گناہ نکیا ہو اقرار کرے تو اسکی سعادتمندی ہی اسیطرح اگر مالک دونو جہان کے روبرو پیغمبران معصوم نے اپنے گناہ کا اقرار کرکے یا آپ کو گناہگار ٹھہراکر اوس سے دعا مانگے تو وہ کیا گنہگار ہونگے یا سعادتمند ہونگے۔ آج جناب من مین نے تمام اخبار آپکے لالہ ہرپرشاد عیسائی واعظ فتیگنج کو سنائی نہایت حیران ہوکر میرے پاس کتاب میزان الحق کو لائے اور کہنے لگے کہ مولوی صاحب ذرا اس کو ملاحظہ کیجئے کیونکہ تمہارے بیان کی بہت سے غلطیان ہین مین نے کتاب اونسے لیلی ہی انشاء اللہ تعالی اسکی رد کرکے آپکے مطبع مین روانہ کرونگا۔ زیادہ

راقم فضل احمد خان۔

سوال

کیا فرماتے ہین علمائے دین ومفتیان شرع متین اس باب مین کہ کوئی شخص تنگدست اپنا یا اپنے بیٹا بیٹی کے شادی کے لئے یا اپنے ماں باپ کے ثواب رسانی کے واسطے گھر بگھر شہر بشہر سوال کرکے پیسے جمع کرکے اس سے ضیافت مسلمانون کے واسطے کرکے کہلانا مشروع ہی یا غیر مشروع بینوا توجروا

راقم نصیر الدین اشامی

جواب

سوال کے واسطے امر ضروری جیسے تنگدستی اور محتاجی یا قرض کے جایز ہی۔ تکلف سے نکاح کروانے یا ثواب رسانی کے لئے گھر بگھر شہر بشہر سوال کرکے پیسے جمع کرنا اور اسسے مہمانون کی ضیافت کرنا درست نہین۔ ہان موافق ہمنیا نکاح کروانے کے لئے سوال کرنا مباح ہے فقط

کتبہ عبد القادر عفی عنہ۔ المجیب مصیب محمد نظام الدین لقوی

استفتا

کیا فرماتے ہین علماء دین کثر ہم اللہ شرفہم

اس باب مین کہ اس زمانہ مین حضرت سلطان عبد الحمید خان خلد اللہ ملکہ سلطان اسلام کو جو نوبت لڑائی کی روس سے آئی ہی یہہ ہنگامہ تائید دین متین ہی یا محض مدافعت دشمن اور بچاؤ اپنی عظمت وشان سلطنت کا اور صورت ثانی مین یہہ فعل فی سبیل اللہ متصور ہوگا یا نہین اور امداد اونکی جان ومال سے مسلمانون پر واجب ہوگی یا نہین۔ اور حضرت شیخ الاسلام مدظلہ نے جو لقب غازی حضرت سلطان کو عنایت فرمایا اگر کوئی شخص کہے کہ شیخ الاسلام کے قول کا کیا اعتبار اوس شخص کا کیا حکم ہی اور جو توہین سلطان اسلام کی کرے اور بے ادبی سے اونکے نام کو لیوے اور یہہ جحت کرے کہ یہہ بادشاہ زمانہ کے تابع احکام دین پورے نہین اور یہہ لڑائی فی سبیل اللہ نہین محض بطمع ملک ومال ہے ایسے لوگون کا کیا حکم ہی فقط بینوا توجروا

جواب

ربنا زدنی علما سلطان خلد اللہ ملکہ حاکم اسلام ہین اور اونکی بقائے عظمت وشان سے

بقاے شوکت اسلام ہی اگر کوئی اونکی عظمت وشان کا بچاؤ
کرے عین تائید دین ہی اور یہہ لڑائی ہے پیش آئی سلطان کی طرف
سے ہدایت اسکی نہین ہوئی کہ ملک گیری متصور ہو بلکہ دشمن جب
سرحد پر ہجوم کرآیا تب مسلمانون کی طرف سے اونکی مدافعت
ہوئی اور درصورت ہجوم کفار کی مدافعت ہر فرد مسلمان پر
فرض عین ہوجاتی ہی جان سے ہو یا مال سے اور **جہاد**
فرض کفایہ سے فرض عین ہوجاتا ہی اوپر جو قریب ہون
اور مقدمات دین مین قول علماے ربانی کا سند ہی علے
الخصوص **شیخ الاسلام** کا جو ایسے امور کا **انکار**
کرے **کافر** ہی کیونکہ یہہ انکار دین کا ہی اور لقب **غازی**
غلط نہین حدیث شریف مین ہی من جہز غازیا فقد غزا یعنے
جسنے سامان کردیا کسی کا اوسنے بھی بیشک غزا کی اور غزا
نام اسی کا نہین کہ میدان مین تلوار کرے۔ جو تدابیر حرب کرتے
ہین اور اس ضرورت سے حاضر میدان ہون وہ بھی **غازی**
ہین حدیث شریف مین آیا ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے غنیمت مین حصہ برابر جو انون کو یا جنہون نے میدان مین تلوار
کی اور بڑے بوڑھون کو جو جھنڈون کے نیچے رہے اور
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حصہ دیا جنگ بدر کی غنیمت
مین کہ بسبب بیمارداری صاحبزادی کے حاضر میدان نہو سکے
اور جو سلطان اسلام کی بے ادبی کرے خوف کفر کا ہی اور
لایق تعزیر ہی اور قصور ہونا احکام دینی مین سلطان کے
عزل کا باعث نہین اور جب سلطان ہی اسکی تعظیم واجب اور
حکم ماننا اوسکا واجب اور اس لڑائی کو فی سبیل اللہ نہ سمجھنا

اور بطمع ملک و مال قرار دینا ظاہرا **غلط** ہی اور پھر یہہ حکم نیت
پر ہی جو دل کا کام ہی ایسی **بدظنی** کرنی اوسی مسلمان کی
نسبت بری ہی چہ جائیکہ **سلطان اسلام** کی نسبت
بلکہ ایسا گمان **فاسد** داخل بے ادبی ہے فقط۔

قال اللہ تعالیٰ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی
الْاَمْرِ مِنْکُمْ اور حدیث مین ہی السلطان ظل اللہ فی الارض
من اکرمہ اکرمہ اللہ ومن اہانہ اہانہ اللہ یہہ درمختار مین ہے
وفرض عین ان یہجم العدو فیخرج الکل ولو بلا اذن ویاثم
الزوج ونحوہ بالمنع اور طحطاوی مین اسکی تفصیل کی ہی
کہ اول جو پاس ہونگے اوپر فرض ہی پھر اور اوپر حسب حاجت
بخاری شریف مین ہی من جہز غازیا فی سبیل اللہ فقد غزا
وفی خلف غازیا بخیر فقد غزا۔ عثمان بن عفان القرشی خلیفۃ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی انبتہ وضرب لہ بسہمہ۔ عالمگیری
مین ہی کہ ویخاف علیہ الکفر اذا شتم عالما او فقیہا من غیر
سبب جاہل قال انہا کہ علم فی الفورۃ واستہانہا ست کہ بی
او قال بادہست انچہ می گویند او قال تزویرست ہذا کلہ کفر
کذا فی المحیط فقد واللہ اعلم حررہ محمد یعقوب النانوتوی عفی عنہ

اصحاب الجیب	الجواب صحیح بلاریب
رشید احمد گنگوہی عفی عنہ	محمد محمود دیوبندی عفی عنہ
الجواب صواب	الجواب صحیح
ابو الخیرات سید احمد عفی عنہ	احمد حسن عفی عنہ
الجواب صحیح	عندی صحیح
محمد امین الحق عفا عنہ	جمعیت علے عفی عنہ

منشور محمدی نمبر ۲۴

الجواب صحیح حسن — الجواب صحیح والمجیب کذلک
عبدالعزیز دیوبندی عفی عنہ — محمود حسن عفی عنہ دیوبند — غلام محمد
اصاب من اجاب — الجواب صحیح — اصاب من اجاب
احقر محمد سانپوری عفی عنہ — محمد سراج الحق عفی عنہ — عبدہ الضعیف
فضل الرحمن عفی عنہ — الناقوی الصدیقی
الجواب صحیح — اصاب من اجاب
بندہ کمال الدین عفی عنہ — عبدہ العول عفا اللہ عنہ

ہمارا حسن الظن ہی ہی کہ مسلمانون کو بجرب باکفار اعلاے
کلمۃ اللہ مقصود ہو گا واللہ اعلم بحقیقۃ الحال اور جو بدافعت
اپنی جان اور مال وآبرو کے لئے قتال کرے وہ بھی جایز ہی
اور اس خیال مین اگر مقتول ہو تو شہید ہی کما ورد من قتل
دون مالہ او عرضہ فہو شہید — مہر احمد علی کل حال
احمد علی کل حال

واقعی حسب تحریر مولانا **محمد یعقوب** اور تصدیق دیگر
علماء کرام امداد سلطانی فرض اور انکے ساتھ اور دیگر مدبران
سلطنت اور شجاعان ترک کے ساتھ حسن ظن درباره نبه
اعلاء کلمۃ اللہ واجب اور توہین حضرت شیخ الاسلام مین
بوجہ اندیشہ لزوم توہین احکام دین اندیشہ کفر علی ہذا القیاس
توہین سلطان سخت مذموم اسپر بھی اگر کوئی بخیل اپنے مذہبے
کے لئے وہ ہی مرغی کی ایک ٹانگ گانے جانے تو اسکی
شان سکنی کے لئے یہہ عرض ہی کہ اگر بالفرض حضرت
سلطان اسلام خلد اللہ ملکہ اور شجاعان اسلام دین کے لئے
نہین لڑتے بلکہ دنیا کے لئے لڑتے ہین تب بھی فرضیت امداد

مال اور موجب قربت ہونا امداد مال کا واجب التعرض ہونا
کون نہین جانتا کہ اگر کوئی معمار بغرض اجرۃ تعمیر مسجد کرے
تو اسکی اجرت دینے پر ثواب متفرع ہوتا ہی اور درصورت
ضرورتا مسجد اگر اور کوئی معمار نہو تو اوسکو اجرت پر اجر کرنا
فرض ہو جاتا ہی سو اسی طرح یہان بھی سمجھہ لینا چاہئے
علاوہ برین صحت عبادات مقصودہ کے لئے دوانع نہین
تپہ کا ہونا کچھہ ضرور نہین - نمازیون بھی صحیح ہو جاتی ہی کہ دھو
وغسل مین نیت کا اتفاق نہوا ہو سو اگر بالغرض والتقدیر
خدانخواستہ حضرت سلطان عبدالحمید خان غازی خلد اللہ
ملکہ بہ نیت دنیا ہی لڑتے ہین تو درصورت فتح غلبہ اسلام
بہرحال کسیقدر نہ کسیقدر لازم دینے والون کو ثواب
حاصل ہونے کے لئے اتنا کافی ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم

العبد محمد قاسم عفی عنہ

الجواب مصیب — الجواب صحیح — الجواب صحیح
محمد رحیم اللہ — محمد منعت علی — عبدالقدیر دیوبندی
ذلک الجواب الصحیح — الجواب صحیح — الجواب صحیح
سید احمد — سید حسن کانپوری عفی عنہ — محمد کرم علی لکھنوی
الجواب صحیح — المجیب مصیب — الجواب صحیح
احمد حسن دیوبندی عفی عنہ — احمد حسن عفی عنہ — حامد حسن دیوبندی

ذلک الجواب لا ریب فیہ — تم الجواب — اصاب من اجاب
منصور علی خان مرادآبادی عفی عنہ — محی الدین عفی عنہ مرادآبادی — عبدالسلام لکھنوی عفا اللہ عنہ

المجیب مصیب — بادشاہ اسلام کی اہانت مین خوف
خلیل احمد عفا اللہ عنہ — ضیاع ایمان ہی اور علما کا تو یہہ حال ہے

کہ فقہا نے لکھا ہی کہ اگر کوئی عالم کی پہلی جوتی کو بھی تمسخر سے جوتی کہے تو خوف کفر ہی اعاذنا اللہ اور فتوے مین جو لکھا ہی درست ہی - واللہ اعلم بالصواب وکتبہ الفقیر ہدایت اللہ از محشر سرو

اطلاع

جو صاحبان کہ بمعرفت شیخ ریاض الدین احمد صاحب سابق ہیڈ ماسٹر قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ کے خریدار منشور محمدی کے ہین وے ازراہ عنایت قیمت اخبار جلد پیجدین - ہم ادن صاحبون کے مبلغ کی انتظاری ایک ہفتہ کرینگے درصورت عدم ترسیل قیمت بغایت مجبوری نام نامی اُنکے درج اخبار کیجا دینگے جب تگ مبلغ کی تائید نہوگی کیونکر اخبار و مطبع کا کام چلے گا فقط

روس کے وزرا کے مصالحت کے اقوال اور ترکی کے موجودہ حالت پر خیال

اسوقت ہمارے سامنے بمبئی کے اخبارات کا ایک بستہ دہرا ہوا ہی اس سے یہی ظاہر ہوتا ہی کہ حال دولت روسیہ کا نہایت نزاکت پر آپہنچا ہی لندن مین اس امر پر اتفاق ہوچکا ہی کہ مجمع وزرای دولت روسیہ مین درباب جنگ اختلاف ہوچکا ہی فریق اولی جسکے صدر کو رد جگاف ہین وہ مصالحت کو بہتر سمجھتا ہی اور فریق ثانی جو ماتحت اغنائیف ہین وہ یہہ کہتا ہی کہ ہمارا بڑا نقصان ہوچکا ہی بہرطور اپنے منصوبے کو تمام کرنا چاہئے اور یہہ اختلاف اوسوقت پیدا ہوا جب ترکی یوروپ کا حال بگڑ گیا اور ناکامیا بیان نظر آئین پہلے فریق کے اقوال بعد لکھے جاینگے مگر فریق ثانی کا یہہ بیان ہی کہ سوقت ہم نے جب ہماری نقصان اٹھایا ہی اپنے منصوبے کو تمام کرنا چاہئے باطوم سے لگا کر قارص تگ کا ملک ایشیا مین سے لے لینا فوجون کو قسطنطنیہ تگ جرا لیجا کر سلطان کو باسفرس پار اوتار دینا اور پھر یوروپ کے مختلف ریاستون کے وزرا کی رائے سے اُن شروط کو سلطان سے لکھوا لینا جو اپنی ایجاد کی ہوی ہین اور قرارداد نفس تمام سلاطین کے لئے کھلا رکھا جاوے اور سلطان کو منع کردے کہ کوی بیڑا جہازون کا نہ رکھے اور رومانیا اور سرویا اور بوسنیا و ہرزیگونیا سلطان کے قبضے سے نکالکر خود مختار بنا دینا چاہئے اور جب تگ یہہ تمام امور نہوجائین ہماری فوجون کو واپس لیجانا اچھا نہین - فریق اولی کے افسر اعلی کو رد جگاف ہین اوسکے یہہ اقوال ہین کہ جو منصوبہ شاہی سابق مین یہہ مقرر ہوا تھا کہ ترک پر اپنا زور ڈالکر باتفاق سلاطین یوروپ عیسائی رعای ترک کو ترک کے ظلم سے رہا کرکے حمایت سلطنت ترک سے اس معنی کی لیجاے کہ پھر وہ اپنے رعایا پر ظلم نکرے اسی مین جو یادداشت سلطنت عثمانیہ نے بنام سلاطین یوروپ لکھدیا ہی وہ کافی ہی اوس سے دولت ترک متجاوز نہوسکیگی اور اب جنگ کو بڑہنے نہدین بلکہ موسم سرما سے آگے فوجین اپنے گھرون کی طرف لوٹ جاینگا ایا کردین اگر ہم قسطنطنیہ تک لڑائی کرتے جاینگے تو کچہ حاصل نہوگا بلکہ ایک بہت بھاری نقصان کا احتمال ہی ہمکو جسطرح اور جس سرعت سے پیشقدمی کرنی تھی وہ نہین کرسکتے اب اوسوقت کا انتظار تمام یوروپ مین لگا ہوا ہی کہ کیا ہوتا ہی اور کیا ہوگا

خاص کو رد چکاف کہتے ہین کہ لوگ بادشاہ کے روبرو کلام
خوشامدانہ و بیانات غیر واقعی کرکے بادشاہ کو خراب کر رہے
ہین ۔ زار کو ملک گیری کے مشورے دیکر بہکاتے ہین اور اگلے
مرے ہوے شہنشاہون کے خواب و خیالات پر معمل کرکے
چاہتے ہین کہ سلطان کو باسفرس پار اوتار دے جس سے
اور تو کچھہ ہو کا شہنشاہ زار کی عزت و عظمت کا خاتمہ بہت
قریب آپہنچیگا اور یہی چاہتے ہین کہ اپنے شہنشاہ کی عزت
و حرمت کا اختتام کرکے یوروپ کے سلاطین آڑے
تیرے مشورون مین پھنسا دین ۔ فریق ثانی نے جسمین پرنس
جو کارسکی بھی اعنانیف کے ساتھہ شریک ہین وہ کو رد چکاف
کے بیانات و خیالات سے نہایت مخالف پیدا کی ہی
معلوم نہین یہہ اختلاف و عداوت کہان تک پہنچتی ہے
اور کل اقتاب کے ساتھہ کونسی صورت معاملات جنگ
کی نمود ہوتی ہی ۔

یہان تک وزراے روس کے اقوال لکھے گئے جن سے
معلوم ہوتا ہی کہ خاص سلطنت کے وزرا مین کوی اتفاق
نہین ہی جنگ فقط فریق ثانی کے ادعا اور مشورے پر ہوئی
ہی مگر ہم ترکی کے وزرا اسوقت کیا کہتے اور کیا کرتے ہین سو
کچھہ نہین لکھہ سکتے ہین یہہ بھی ترکی کے ایک عمدہ ضبط و نسق
کا اثر ہی جو بالکل کوی منصوبہ قبل ظہور معلوم نہین ہوتا ہی
بالفعل ترکی کو سوائے کارروائی جنگ اور کسی امر کا خیال
نہین ہی وہ یہہ منصوبہ کر چکے ہین کہ ہم جسقدر جنگ مین غالب
ہوتے جاینگے اوسیقدر آیندہ کی تکلیف اور روس کی

دخل دی سے چھوٹینگے جبتک روس کی مداخلت عیسائی
رعایا مین سے قطعا موقوف نہوگی ۔ صوبجات یوروپ مین
سے تمردی اور بغاوت دفع نہوگی جب روس کی طاقت
سلب ہو جائیگی تو از خود صوبجات کا انتظام ہو جائیگا ۔
ہر چند ہم لکھہ چکے ہین کہ ترکی کے منصوبون سے کسی کو خبر نہین
ہوتی ہی لاکن ہم خیال کر سکتے ہین کہ ترکی اپنی طاقت اور
روس کی ناتوانی البشیا سے لگاکر یوروپ تک آزما چکے
ہین وہ اب اپنے خیالات فتوحات سے باز نہ آینگے ماہ
اگست ۱۸۷۷ء عیسویہ مین جب افواج روس جمبولی واقع ادریا
نوپل تک پہنچگئے تھے تو ترکیون نے یوروپ کے اور اور سلاطین
کے اتفاق سے بعض پرگنہ جات کو چھوڑکر صلح کرلیا تھا
مگر اسی اکشت کے مہینے ۱۸۷۸ء عیسویہ مین بعد از تالیس سال
کے جب روس جمبولی مین داخل ہو گئے تو ترکی نے بزور
بازو ہانکدیا اور جو گودام اور میگزین اور توپین روس ساتھہ
لائے تھے وہ چھین لیا اور بلغارین اسقدر زور سے مارا اور
مار رہا ہی کہ ہوش اگر وزرای جنگ مین باقی ہون تو وہ بڑے
جوانمرد اور صاحب ہمت ہین ۱۸۵۵ء عیسویہ مین روس سے
دولت انگلیشیہ و جرمنیہ و فرانسیہ و اسطریہ وغیرہ نے ترکیون
کی تائید مین جنگ کی تھی جسکے فتوحات مین دولت انگلنڈ
و فرانس نے بڑا نام پیدا کیا تھا یوروپ کی صلیب کے نیچے دعا
مانگنے والے کہتے تھے کہ ہماری دعا کو خدا نے قبول کیا کہ
سیوسٹپول مفتوح ہوا اور یوروپ مین لگی ہوی آگ بجھی درنہ
تمام یوروپ بلکہ ایشیا مین بھی روس کا سکہ چلتا ۱۸۷۸ء عیسویہ

ماہ اگست مین جو باولیس سال کا زمانہ ہوتا ہی صلیب بردار اب
کا نمشیان گرجا گھرون پر بجا کے دعا مانگتے ہین کہ شاہ زار
کے تاج وتخت کو باقی اور سلامت رکھے انگلنڈ وجرمن وغیرہ
واسطریہ کاغذون کے ذریعہ اور نقشون مین کے القال الحدود
سے جنگ کا تماشا دیکھتے ہین اور اکیلا ترکی نے مقابلہ مین
ہر طرف سے ضیق کر رکھا ہی اور جو روس کے منصوبے تھے
وہ سب تین ہی مہینے مین مبدل کر دی اب روس کی وہ
فوج اینکا وقت اگیا ہی جو زار کے گھر کے دروازے پر
پہرہ دیتی تھی ایسے وقت مین اخناتیف جو چاہتے ہین کہ
قسطنطنیہ مین اجلاس انعقاد عہد نامہ کا کیا جائیگا اور سلطان
کو باسفرس پر سے پار اوتار دینگے یہہ اونکی خیر خواہی ہے
جو شاہزادہ کو سوم درجہ کے بادشاہان یورپ مین پہنچا
دے - اخناتیف جو ایک متعصب اور دشمن اسلام مین وہ
ان پیشگوئیون پر کاربند ہونا چاہتے ہین جو اگلے بادشاہان
اوس شراب کے لہرین اپنی وصیت لکھ گئے ہین اگر وہ ایسے
ہی معتقد پیشگوئی ہون تو کیون بالکن کے اوس پار سے
اس پار پلنگ مار کے بلغارین اگئے اور پلیونا کے سے
تاکہ کو ہاتھ سے چھوڑ دیا اور وہ تو ہین جنپر شہنشاہی تاج
صلیب دار کا طغرا کھینچا ہوا ہی ترکیون کے حوالے کر دئے
بہرحال ہمارا خیال فریق اول کے دانست کو مناسب الحال
سمجھتا ہی کہ کورد چکاف کی باریک سمجھہ ہے کہ ابتدائے
جنگ سے آجنگ سوائے شکست پانے ہزیمت اوٹھانے
گودام اور الات کے کھونے کے اور کچھ حاصل نہوا صرف

کارص کی آتشبازی مین اوفیس ۱۹ ہزار یم کے گولے مارے جنکی قیمت
ایک کرور پانچ لاکھ روبل ہوی اور قارص کے کسی سمت کے
بیرونی حصار کے دیوار کو صدمہ نہین پہنچا جب یہہ گولے اتارے
جاتے تھے تو ترکی وہ راگ گاتے تھے جو فتح ونصرت سے بھرے
ہوتی تھی یہہ خرچ تو اختیاری تھا اور اضطراری اخراجات
کا کیا ماجرا بیان کرین کہ دو جنرل منتخب دولتمند اس تھے
مقتول ہوے وہ توپخانے ریزہ ریزہ ہو کر اوڑ گئے جن پر بھروسا
تھا کہ اپنی فتح کی سلامی اوتارینگے اگر وہ گودام ترکیون کے
ہاتھہ لگا جسپر خیال تھا کہ اس سے قسطنطنیہ تک بسہولت خوری
چلے جائینگے - بہرکیف دولت روس مین بڑا انقلاب عاید
ہو رہا ہی وہ اگر صلح کرلے تو شک نہین کہ رہی سہی عزت
باقی رہجاے ورنہ یورپ کے بی جوش وخروش بادشاہ
اپنے ہمسایہ مین کے صوبجات کو ہانت لینگے -
اسمین شک نہین کہ اگر لشکر ترکی افواج روس کو ذیوب پار
اتار دین تو اسطریہ للکار کر کہ تین چار ہائیگا اور پولندی
پکار کے کہینگے کہ ہمارے پوپ کی دعا مین اثر ہوا کہ ہمارا
دشمن جان وایمان مار کھا کے واپس جاتا ہی پھر وہ اپنی آزادی
کا ڈنکہ بجائینگے اور جرمن اوس سرحدون پر داعیہ کرینگے
جو روس کے خیال مین نہتا دولت انگلیشیہ ان صوبجات مین
انگلیشیہ کو کھڑا کر دینگے جو چار سال پیشتر مفتوح ہوے تھے
روس جب ایک ہی ترکی سے جنگ نکر سکا تو دوسرے
سلاطین سے کیا کر سکیگا - تقریبہ جو حالت روس وہ وقت
قریب آجکا ہی کہ نام سلطنت روس فہرست شہنشاہان